انجمنِ اسلام اکبر پیر بھائی کالج آف ایجوکیشن، نوی ممبئی کے زیرِ اہتمام اساتذہ کا ٹریننگ پروگرام

انجمنِ اسلام اکبر پیر بھائی کالج آف ایجوکیشن نے گذشتہ دنوں انجمنِ اسلام ٹرسٹ ممبئی کے تحت چلنے والے اسکولوں اور جونیئر کالجوں کے اساتذہ کے لیے متعلم مرکوز آموزش کے موضوع پر پانچ دن کا تربیتی پروگرام انجمنِ اسلام سیف طیب جی ہائی اسکول اور جونیئر کالج، بلاسس روڈ میں منعقد کیا۔ پروگرام انچارج مسز عزیز فاطمہ سلیم، ایسوسی ایٹ پروفیسر، انجمنِ اسلام اکبر پیر بھائی کالج آف ایجوکیشن کے مطابق اس تربیتی پروگرام میں انجمنِ اسلام کے مختلف اسکولوں اور کالجوں سے ۱۲۵ اساتذہ نے حصہ لیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ پہلا اجلاس میں 'کمرۂ جماعت میں تجرباتی آموزش' پر ڈاکٹر اسماء شیخ پرنسپل، انجمن اسلام اکبر پیر بھائی کالج آف ایجوکیشن نے لیکچر لیا۔ انھوں نے کمرۂ جماعت میں تجرباتی آموزش کی حکمتِ عملی پر زور دیا جبکہ دوسرے اجلاس میں اسی ادارے کے ایسوسی ایٹ پروفیسر محمد قمر سلیم نے 'اپنی دنیا اپنے آپ بناؤ' کے موضوع پر طلبا کی آزادی اور ان کے تخلیقی شعور کو جلا دینے کی بات کہی۔ انھوں نے شرکاء سے یہ جاننے کے لیے ورک شیٹس بھروائیں کہ وہ اپنے طلبا کو کس حد تک جانتے ہیں اور کس حد تک وہ نئی تدریسیاتی تکنیکوں سے واقف ہیں۔ ان تکنیکوں کے لیے ان کا رویّہ اور رجحان کیا ہے۔ پروگرام کے دوسرے روز تیسرے اجلاس میں ہنس راج کالج آف ایجوکیشن کی اسسٹنٹ پروفیسر ارچنا کٹگیری نے کمرۂ جماعت کی ڈائنمکس پر لیکچر لیا۔ اس پروگرام کے چوتھے اجلاس میں اسی ادارے کی اسسٹنٹ پروفیسر منجیت ساہبے نے انسدادی تدریس کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی۔ تیسرے روز انجمن اسلام اکبر پیر بھائی کالج آف ایجوکیشن کی ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر سپریا ڈیکا نے کمرۂ جماعت کی ترسیل میں سوشل میڈیا کے غلط استعمال کی جگہ کس طرح اس کو فائدے مند بنایا جا سکتا ہے، پر لیکچر لیا جبکہ چھٹے اجلاس میں ایم سی ٹی کالج آف ایجوکیشن کی پرنسپل ڈاکٹر سویتا سابلے نے انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے مختلف آلات کے بارے میں بتایا۔ ان آلات کا کب اور کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پروگرام کے چوتھے روز ساتویں اجلاس میں انجمن اسلام اکبر پیر بھائی کالج آف ایجوکیشن کی ایسوسی ایٹ پروفیسر مسز عزیز فاطمہ محمد قمر سلیم نے بلڈنگ بریجز کے موضوع پر لیکچر لیا یعنی کون کون سی تراکیب کی جائیں جس سے طلبا کو پڑھائی کی طرف راغب کیا جائے۔ ان کے اجلاس کو کافی پسند کیا گیا۔ آٹھویں اجلاس میں اسی ادارے کی ایسوسی ایٹ پروفیسر مسز حور جہاں حسن نے بتایا کہ کس طرح طلبا کو کمرۂ جماعت کی تدریس کی طرف مائل کیا جائے۔ انھوں نے حوالوں کے ذریعے اپنی بات سمجھائی۔ چوتھے دن کے آخری اجلاس میں ڈرگس اور اس کے اثرات پر پینل ڈسکشن ہوا جس میں سرفراز آرزو، عظیم درانی، کاؤنسلر مس روحی اور کاؤنسلر مسز عشرت نے حصہ لیا جبکہ ماڈریٹر کے فرائض محمد قمر سلیم نے انجام دیے۔ پروگرام کو آرڈینیٹر مسز عزیز فاطمہ نے بتایا کہ پہلی بار ریفریشر کورس میں پینل ڈسکشن کو شامل کیا گیا تھا اور اس کے مثبت نتائج سامنے آئے۔

پروگرام کے آخری روز شرکاء اساتذہ نے پاور پائنٹ پرزنٹیشن دیے۔ یہ اجلاس ڈاکٹر اسماء شیخ اور مسز عزیز فاطمہ کی نگرانی میں ہوا۔ پروگرام کے پانچویں روز الوداعی تقریر میں ناگپاڑہ کے کارپوریٹر رئیس شیخ نے انجمن اسلام کی کوششوں کو سراہا اور اساتذہ کو تاکید کی کہ وہ یہاں سے جو سیکھ کر جا رہے ہیں اس پر عمل کریں۔ اساتذہ کو ان کی کامیابی کے لیے سرٹیفکیٹ دیے گئے۔ مہمانان میں مسز سلمیٰ لوکھنڈوالا ڈائریکٹر اسکول انجمنِ اسلام، مختلف اسکولوں کے پرنسپل صاحبان موجود تھے۔ کالج کی پرنسپل ڈاکٹر اسماء شیخ نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور خاص طور سے مسز شمع تاراپور والا کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے بہت خوبصورتی اور خندہ پیشانی کے ساتھ سارے انتظامات کیے اور تمام سہولتیں فراہم کیں۔ اس کے علاوہ انجمن اسلام پبلک اسکول پنچ گنی میں تین روزہ اساتذہ کا ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پہلے دن مسز عزیز فاطمہ نے انسدادی تدریس اور امتحان کے خوف سے کیسے بچا جائے پر لیکچر دیا جبکہ مسز حور حسن نے تدریس کے نئے طریقوں پر گفتگو کی۔ دوسرے دن ڈاکٹر اسماء شیخ نے آموزش کے ذرائع پر لیکچر لیا تو محمد قمر سلیم نے نوعمر طلبا کے مسائل اور ان کے حل بتائے۔ تیسرے اجلاس میں ڈاکٹر سپریا ڈیکا نے طلبا کی ابھرنے کی قوت کی نشوونما پر اہم نکات پیش کیے۔ آخری دن ڈرگس کے موضوع پر پینل ڈسکشن ہوا۔ الوداعی تقریب میں اسکول کے طلبا نے ایک خوبصورت کلچرل پروگرام پیش کیا۔ شرکاء اساتذہ کو سرٹیفکیٹ دیے گئے۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی اسکول کے ڈائریکٹر جناب شمشیر عالم تھے۔